

(A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860)

Ref/ازیرحوال
Date/تاریخ

کسی بھی حالت میں اسلام ظلم و تشدد اور انہباء پسندی کی اجازت نہیں دیتا ہے اور جو اس قسم کے حملے کو اسلام کی طرف منسوب کرتا ہے وہ نہ صرف قرآن مجید کی تعلیمات اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے نیک نمونہ کا علم نہیں رکھتا ہے بلکہ اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

جماعت احمدیہ ادے پور میں انہباء پسندوں کی خلاف اسلام کا روایتوں کی شدید مذمت کرتی ہے ادے پور میں دونام نہاد مسلمانوں کی طرف سے اسلام کے نام پر جو ایک ہندو کا جاری یحانہ قتل ہوا وہ سراسر خلاف اسلام ہے اور احمدیہ مسلم جماعت اس حرکت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے۔ اسلام ہر قسم کی انہباء پسندی، تشدد، ظلم و تعدی کی سختی سے مخالفت کرتا ہے اور کسی بھی صورت میں اس کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ اور جو اس قسم کے حملے کو اسلام کی طرف منسوب کرتا ہے وہ نہ صرف قرآن مجید اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے بے بہرہ ہے بلکہ اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ ایسے حملوں کی سختی سے سخت الفاظ میں مذمت ہونی چاہئے اور اس میں ملوث مجرموں کو قانونی طور پر ان کے کیفر کردار تک پہنچانا چاہئے۔

اس گھناؤنی حرکت کے نتیجہ میں ملک کے مختلف حصوں میں فسادات برپا ہو گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ بھارت کے نزدیک یہ بہت ہی قابل افسوس اور ملک کی امن و سلامتی کو بر باد اور خطرے میں ڈالنے والی بات ہے۔ ہم سب کو یکجٹ ہو کر ہر قسم کی دہشت گردی اور انہباء پسندی کو جڑ سے ختم کرنے کی کوشش کرنے میں اور باہمی مفاہمت اور امن و سلامتی کو فروع غدینے کے لئے اپنے ثابت کردار نہانے کی ضرورت ہے۔

واضح رہے کہ اس طرح کے حملوں کے موقعہ پر جماعت احمدیہ بھارت کی طرف سے اظہار مذمت کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ ہمیشہ سے جماعت احمدیہ کا یہی موقف رہا ہے اور جماعت احمدیہ نے مذہب کے نام پر ہر قسم کے تشدد یا خونریزی کو واضح طور پر مسترد کیا ہے۔

اسلام ہر مذہب، اس کے رہنماء، اس کی مقدس کتاب اور اس مذہب کے پیروکاروں کے مذہبی جذبات کی عزت و تکریم کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اور اسلام کسی بھی مذہب یا مذہبی رہنماء کے خلاف تو ہیں

آمیز بیانات سے منع کرتا ہے۔ لیکن ایسے تو ہیں آمیز بیانات کے موقعہ پر بھی اسلام کبھی ظلم و تعدی یا بدنبال سزا کی تعلیم نہیں دیتا ہے اور نہ ایسا عمل قرآن مجید یا بانی اسلام حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات سے ثابت ہے۔
حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمیشہ ایسے موقعوں پر صبر و تحمل کی تعلیم دی ہے۔

ہندوستان مختلف مذاہب کے ماننے والوں کی آماجگاہ ہے اور یہاں صدیوں سے مختلف مذاہب کے پیر و کار ایک دوسرے کے ساتھ پیار و محبت سے مل جل کر رہتے ہیں۔ یہاں ہر باشندے کو یکجٹ ہو کر مذہبی منافرت کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور ایک دوسرے ہمدردی رکھنی چاہئے۔

جماعت احمد یہ خدا تعالیٰ کے حضور یہی دعا کرتی ہے کہ وہ ہمارے ملک کو امن کا گھوارہ بنادے اور یہاں ہر مذہب و ملت کے لوگ مل جل کر خوشی خوشی رہیں اور ملک کی ترقی میں اپنا غیر معمولی حصہ ڈالیں۔ آمین
